محرم کے بغیرحج کاحکم

حكم الحج من غير مَحرم

[اردو- أردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2012 - 1433

IslamHouse.com

محرم کے بغیرحج کاحکم

جب میری بیوی کی عمرچودہ برس تھی تواس نے اپنی والدہ اوردوبہنوں اوربہنوئي جواس کا محرم نہیں تھا کے ساتھ حج کیا ، اسے اس وقت علم نہیں تھا کہ عورت پراپنے محرم کے ساتھ حج کرنا واجب ہے ، توکیا اس کا حج قبول ہے یا اس پردوبارہ حج کی ادائیگي واجب ہوگي ؟

میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع میں کچھ دلائل اورعلماء کرام کی آراء ذکرکریں ، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے -

---

الحمد للہ

اول:

ان شاء اللہ اس کاحج صحیح ہے ، لیکن محرم کے بغیراس کا سفرکرنا حرام کام تھا اوررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ومعصیت ہے ، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توفرمایا ہے:

(محرم کے بغیر عورت سفر نہ کرے) -

اوراس نے محرم کے بغیر سفر کیا ہے ، لھذا اگرتووہ اس کے حکم سے جاہل تھی توامیدہے کہ اس میں معذور ہوگي اوراسے استغفار کرنی چاہیے ، اوراگراسے حکم کاعلم تھا توپھراسے توبہ اوراستغفارکرنا ہوگي -

لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ:

کیا اس کے اس حج سے فریضہ حج ادا ہوگیا ؟

اگرتووہ عورت حج کرنے کے وقت بالغ تھی تواس کا فریضہ حج ادا ہوچکا ہے اگرچہ محرم کے بغیرہی تھا ، اوراگروہ بالغ نہیں ہوئي تھی توپھر فریضہ حج دوبارہ ادا کرنا ہوگا ، اوراس کا پہلا حج نفلی حج ہوگا -

بلوغت سےمراد یہ ہے کہ بلوغت کی علامات میں سے کوئي ایک علامت ظاہرہوچکی ہو ، مثلا حیض ، زیرناف بال اگنے ، یا احتلام ہونا ، اورغالب طور پرلڑکی چودہ برس کی عمر میں بالغ ہوجاتی ہے -

واللہ اعلم .